بڑے ہیں ہم اُنہیں سمجھا دیں گے لیکن اب تقریباً دس سال بعد درس میں میں نے یہ مسئلہ سنا تو پتہ چلا کہ یہ مسئلہ کافی پیچیدہ ہے اور اسی دوران میرے تین بچے ہوگئے ہیں۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں مدلل مسئلہ بیان فرما کر ماجور ہوں۔ (ع ف)

جواب: سسر کی بوسہ بازی سے حرمتِ مصاہرت ثابت نہیں ہوتی۔ حدیث میں ہے:

«لا يحرم الحرام الحلال» وإسناده أصلح من الأول (فتح الباری:۱۵۶/۹)

''یعنی حرام کے ارتکاب سے حلال شے حرام نہیں ہوتی۔''

حافظ ابن حجر نے جمہور کا مسلک یہی نقل کیا ہے۔ (فتح الباری:۱۵۷/۹) مسئلہ ہذا کی تفصیل پہلے محدث میں شائع ہوچکی ہے۔ (دیکھیں: شمارہ بابت مارچ ۲۰۰۵ء)

نمازِ عید سے پہلے کی ہوئی قربانی کا حکم!

سوال: گاؤں کے کچھ افراد ہر سال نمازِ عید سے پہلے قربانی کر دیتے ہیں۔ جب میں ان کو اس فعل کی حقیقت سے آگاہ کرتا ہوں تو وہ میری بات کو ردّ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ قرآن وسنت کی روشنی میں دلائل پیش کرو، میں ایک طالب علم ہوں اور اس کے متعلق زیادہ نہیں جانتا۔ آپ سے التماس ہے کہ قرآن وحدیث کا مکمل حوالہ دے کر اس مسئلے کے متعلق آگاہ کریں۔

(حاجی محمد سلیمان، راولپنڈی)

جواب: نمازِ عید سے پہلے قربانی نہیں کی جاسکتی، چنانچہ صحیح بخاری میں حضرت انسؓ سے مروی حدیث ہے کہ « من ذبح قبل الصلاة فليعد»

''نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے نمازِ عید سے پہلے جانور ذبح کرلیا اُسے چاہیے کہ دوبارہ ذبح کرے۔'' (باب من ذبح قبل الصلاة أعاد)

'بہشتی دروازے' کی شرعی حیثیت

سوال: پاکپتن میں بابا فرید گنج شکرؒ کے مزار پر باب الجنة کے نام سے ایک دروازہ ہے جسے عوام الناس بہشتی دروازہ کہتے ہیں۔ عرس کے موقع پر مزار کا 'مجاور اکبر' سجادہ نشین اس دروازے کی قفل کشائی کرتا ہے اور ہزاروں لوگ اس دروازے سے گزرتے ہیں اور یہ عقیدہ رکھتے ہیں، گویا اُنہوں نے جنت کا دروازہ عبور کرلیا ہے۔ اب جواب طلب مسئلہ یہ ہے کہ

www.KitaboSunnat.com